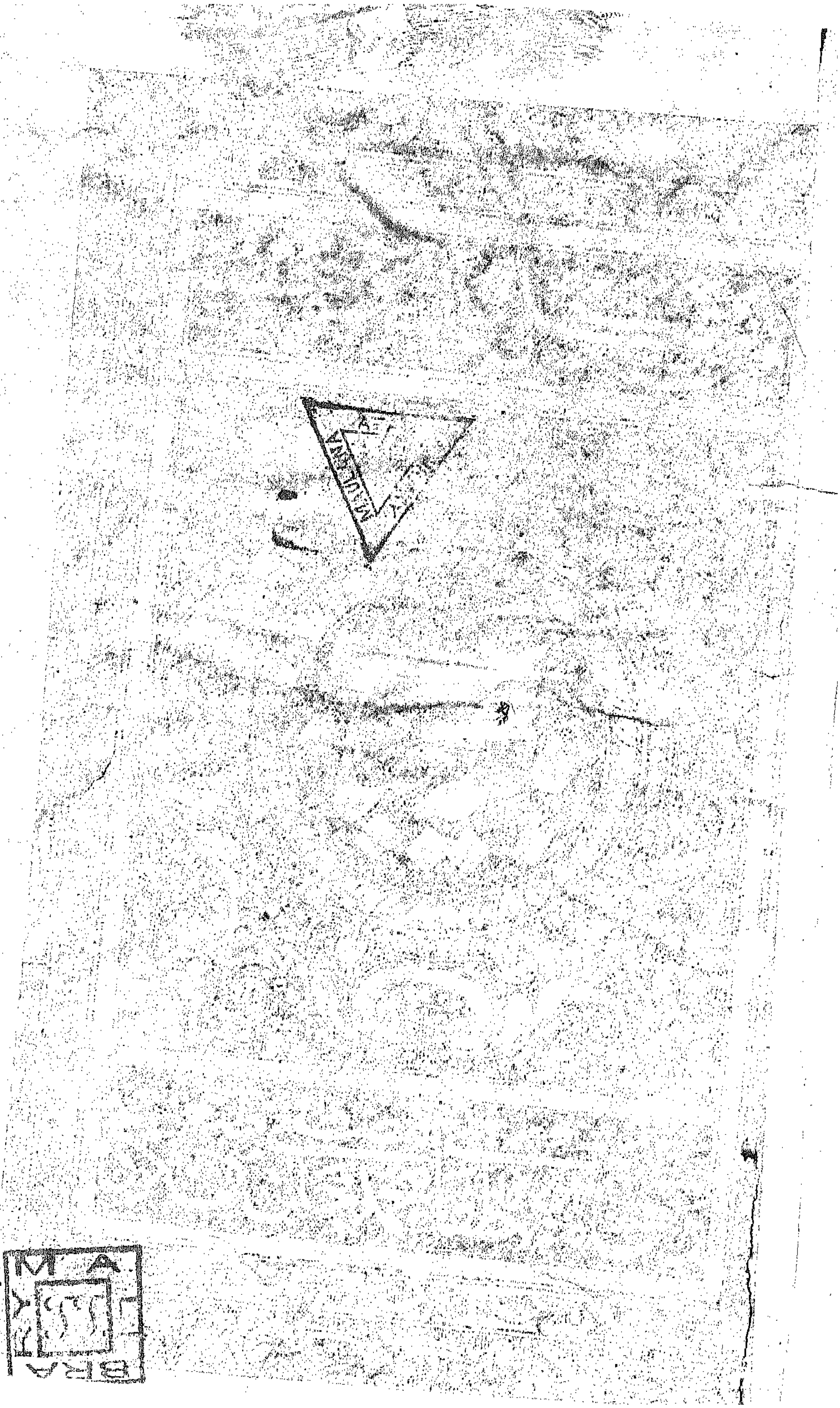


بسم اللہ الرحمن الرحیم

حبذا شاہِ رسل ہاشمی و مطلبی
منظہرِ ذاتِ خدا بشیر و جملہ نبی

زیبِ عالی نسبی ہیبتِ والا حسبی
مرحبا سیدِ مکی مدنی و عربی

دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش لقبی

محوِ دیدارِ توام کالبدِ بیجانم
عکسِ آئینہ شوم پیشِ تو ساکت مانم

چہ تصور کہ نہ رہ یافتہ شد ایمانم
من بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمالست بدین بوالعجبی

نیست تا گوش کند ناله و فریاد مرا
غیر تو نیست کسی تا برسد داد مرا

نقش این است نگین دل آزاد مرا
نسبتی نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی

ای شه ارض و سما و اگر بهین نوع بشر
شافع روز جزا ساقی حوض کوثر

بر درت آمده ام اشک تر و خاک بسر
چشم رحمت بگشا سوی من انداز نظر

ای قریشی لقبی هاشمی و مطلبی

شد خمیر گنه ای ختم رسل آب و گلم
سر فرو آمده ام پیش جنابت خجلم

عفو کن مرتکب جرم نمود است دلم
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکه نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

نیست اکنون هوس کوثر و تسنیم و فرات
چشم امید بذات تو نهد مخلوقات

ای یم فیض و کرم قلزم بین بحر نجات
ما همه تشنه لبانیم توی آب حیات

لطف فرما که ز حد میگذرد تشنه لبی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری صورت پہ فدا جان سبھی ہی عالم — کیون نہ سلتی ہین سبھون آئنہ سان ہر دم
تو ہی نور ہے تو ماہ عرب مہر عجم — من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بو العجبی

تیری آنی کی خبر پہلی ہی سی تھی مشہور — چاہین منکر نکیرین وہین تاب منظور
گو کہ ہر علم سی واقف ہے تو لیکن بضرور — ذات پاک تو درین ملک عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

ای بہار چمن دین ریاض اسلام — تو گل باغ قدس شاہد فردوس مقام
سارا عالم تری بخشش سی ہوا شیرین کام — نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

زان سبب شہرۂ آفاق بشیرین لبی

حامل وحی خدا شان تری ذیل لولاک — حور و غلمان و ملک سی ہی اعلا ہر دو پاک
نور کی واسطی پیدا ہی جنت ہا مسکن خاک — شب معراج عروج تو گذشتہ ز افلاک

بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] سے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] کی [illegible] سے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

چشمہ جود و عنایت ہی ہمین تیری ذات جام شہد و لبن و بادہ تا چند برات

بس کہاں اشک پییں شورابہ حسرت ہیہات ما ہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات

لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

پھر کیا عرض کری تجھی ہمین پردہ گوئی شربت وصل دوا ہی تری بیماروں کی

کچھ تو فرما لب اعجاز نما سی تو بھی سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی

رباعی

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

قیامِ عمرِ دورِ نوجوانی کبھی نہیں ایک قاعدے پر
تعلقِ عیشِ زندگانی کبھی نہیں ایک قاعدے پر
بہارِ گلِ لطفِ نوجوانی کبھی نہیں ایک قاعدے پر
مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں ایک قاعدے پر

جو چار دن ہیں فقیر راحت تو بعد اسکی غم و الم ہی

غرور تمکین کہاں کہ بیخود ہوا ہوں پاسِ ردیفِ فنا سے
تلاشِ دنیا و دین سے چھوٹا ملا نہ مانندِ قطب جا سے
غرض نہ دیر و حرم سے کچھ ہے نہ کام منعم کی التجا سے
بسانِ دستِ سوالِ سائل تہی ہی ہر ایک مدعا سے

نیاز ہی بی نیازیوں سے لحاظ میں دل صورتِ صنم ہی

جما ہیاں آ رہی ہیں پیہم غنودگی کا کمال اثر ہے
چڑہی ہوئی ہیں نشے سے آنکھیں بتا رہی ہیں کدہر سحر ہے
حواس قائم نہ ہوش بیجا کہاں گئی کچھ خبر نہیں ہے
زبان کو بہک رہی ہے سرورِ دوشینہ جوش پر ہے

ہی وصالِ شبِ تمنا ہر ایک لب سے ابھی تبسم ہے

گئی وہ شیرینی و نشاط کی ان نباتِ رنج و ملال آیا
شباب کی شب سے دل کی عروج کہنے زوال آیا
ہمیں جو سی ہوئی ندامت تو پھر لیا کیا خیال آیا
یہ مصرعِ بخشِ مصیبت اپنا ہے [illegible] ل آیا

نسیم جاگو کمر کسو [illegible] اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

ہی ہاں یا کوئی مینای بتِ خود مفتون　　لب ہیں پیمانۂ بلاخیز شرابِ گلگون
کچھہ نیاز و طبیعت ہی نئی ہیں مضمون　　کیون نہ پیمانۂ دشنام دہن کو سمجھوں

مرکہ برابر تری گالی کا مزا ہوتا ہی

بعدِ مردن ہیں وہ کار ہی نیکی بد بی　　شامیانی کی تمنا نہ غمِ حالِ ردی
خواہشِ گل ہی کچھہ فکرِ روشِ تمدی　　حاجتِ شمع نہ پروای چراغِ لحدی

پاک احسان سی مزارِ غربا ہوتا ہی

وجہ محرومیِ مقصد ہی تمنای سوال　　سببِ شرم ہی افسردگیِ خوبیِ خیال
اپنی بیتابیِ مطلب ہی ہمیں آپ وبال　　آئی کیونکر شبِ فرقت میں کہ جنبش ہی محال

شوقِ دل سلسلۂ پای قضا ہوتا ہی

ہاں سلیقہ کار تھی ہم ان فنکو نسی پہلی　　سینہ افگار تھی ہم ان فنکو نسی پہلی
عاشقِ زار تھی ہم عشق فنکو نسی پہلی　　محوِ دیدار تھی ہم [illegible] نسی پہلی

اب سلام [illegible] سی ہی کیا ہوتا ہی

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible]

تابکی شورشِ مستانہ پی رسوائی — اٹھ وہ دن ہیں نہ وہ ولولۂ شیدائی
لی چکی بوسۂ رخسارِ بتِ ہرجائی — توبہ کرتی ہیں جوانی سی کہ پیری آئی

طبعِ گستاخ کو اب میلِ دعا ہوتا ہے

ہوتی ہیں لال زبان جانبِ ابوابِ سکوت — نامِ محبوب کی ہمراہ ہیں اسبابِ سکوت
خندۂ زیرلبی کرتی ہیں اربابِ سکوت — غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت

دہنِ غنچہ پہ دامانِ حیا ہوتا ہے

نیند کا نام جو آتا ہے شبِ فرقت میں — کسقدر خوف سماتا ہے شبِ فرقت میں
سحرِ اعجاز دکھاتا ہے شبِ فرقت میں — اژدہا بنکی ڈراتا ہے شبِ فرقت میں

زلف کا دھیان بھی موسیٰ کا عصا ہوتا ہے

مدتوں تک رہی [illegible] میں کبھی سب جھگڑے — مژدہ ای شانِ پری دیکھ تو اگر تو بھی
ہی صدائی دہن حلقۂ زنجیر ہے [illegible] — آج ہی کار [illegible] دیوانی کی

[illegible] کھا ہوتا ہے

خانہ زاد انہین جہت تنگ ہون عمر رسوا ہون
ہر نفس روز وہ احبا سبب بیجا ہون

شوق سی دیکہنی مقتل مین چلا آیا ہون
یار روتی ہین مری قتل سی مین ہنستا ہون

بزم شادی مجہی سامان عزا ہوتا ہی

ایک مدت سی کیا مرحلہ رحم کو طے
ظلم پر ظلم کیا کرتی ہین پی در پی

اور کہتی ہین کہ ہی جور مکرر کیا شی
کہنہ مشقی انہین ایجاد سکہا دیتی ہی

ہر ستم لطف ہین دیکہا تو نیا ہوتا ہی

حسن و الفت مین جو یہ دو بدل ہین ظالم
جان عاشق کی لیی وجہ خلل ہین ظالم

بیطرح شادی و غم دست بغل ہین ظالم
ڈہنگ کا ہیکو ہین پیغام اجل ہین ظالم

ہر ادا مین تری سامان قضا ہوتا ہی

طالب دید ہنچہ وصل کا ہون مین سائل
نہ کوئی مجکو تسلی ہی نہ کوئی مشکل

وقت آیا ہی [illegible] کیونکر دیا ہی دل
بان شادی کی بشارت نہین [illegible] قاتل

بیوفا باعث تکلیف [illegible] ہوتا ہی

بر خاصان الٰہی کو بھی جانا ہی — رحمت خاص نہیں کہ الٰہی [illegible]

انکی آغاز کا گر خیر ہو بہتر انجام — سرفروشان محبت کی یہی ہی انجام

قاتل پہ سو ہزار شہید ہوتا ہی

کب تاثیر ہی لطف بیتابی کا [illegible] — رہ گئی دل ہی میں کیفیت بیتابی دل

ایسا کشش ہی کہ شہید نفسی [illegible] — دم لیا کھینچتی ہی شمشیر [illegible] قاتل

[illegible] شہید ہوتا ہی

عشق کا نیک سہی سب انجام ہی — یہ وہ ہی [illegible] کہ [illegible] نہیں

سبب راحت [illegible] کا کام نہیں — بیوفا [illegible] وفا باعث آرام نہیں

نگر انجام کو دیکھا تو گلا ہوتا ہی

[illegible] مہر و عنایت تجھ سی — ای بہار چمنستان بلاغت تجھ سی

[illegible] لطافت تجھ سی — ای نسیم چمن آرا [illegible] فصاحت تجھ سی

[illegible] ہرا ہوتا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمۂ دل کو نفسِ چند بیان کرتی ہین
کیا کرین راز نہان آج عیان کرتی ہین

ضبط ممکن نہین لب میلِ فغان کرتی ہین
اپنی شکوی قلم آپ ہی زبان کرتی ہین

آتشِ عشق جگر سوز مین جلیی کب تک
کفِ افسوس کو بیٹھی ہوی ملیی کب تک

یاد ایام کہ بی رنج و تعب کٹتی تھی
سالہا سال سی با عیش و طرب کٹتی تھی

لطف سی روز خوشی ہی سی شب کٹتی تھی
جیسی بی لطف کہ اب کٹتی ہی کب کٹتی تھی

شور و فریاد سی واقف لبِ خاموش نہ تھی
بادۂ خونِ جگر مین یہ کبھی جوش نہ تھی

باغِ عالم مین خزان دیدہ نہ تھا گلشنِ دل
دہر مین خانۂ جاوید نہ تھا دامنِ دل

نالۂ بلبلِ گلزار نہ تھا شیونِ دل
مسکنِ عشق تھا دل غم نہ تھی مسکنِ دل

اب جو ہین ہو ... دکھان تھی آگی
اب جو ہین ... یاد کہان تھی آ ...

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

ہان پہ پڑ دو تو دیکھا ہی کہاؤ نگا تمہین ‏ ‏ اپنے تو ہنستی ہو مگر خوب رُلاؤ نگا تمہین

خواب سے گوش ہی اک روز جگاؤ نگا تمہین ‏ ‏ اپنی جلسی مین بٹھا کر اُسی لاؤ نگا تمہین

آنکھ ملین سو وقت چھپاؤن جو ملاؤ آنکھین

ایسا نظرون سی گرادون کہ چھپاؤ آنکھین

بال دیکھو اگر اُسکی تو پریشانی ہو ‏ ‏ نور آئینہ رخسار سی حیرانی ہو

...جبین دیکھو تو پیش آئی جو پیشانی ہو ‏ ‏ بیٹھے ہم ناک مین لانی کی لتی بانسے ہو

تنگ چنوا ہی خیال خط نوخیز تمہین

ہونٹھ چبوا ہی غم لعل شکر ریز تمہین

چشم مگین اُنکھ کو کیا کیا نہ پر ارمان دیکھو ‏ ‏ پست پا ہو صف مژگان کا جو سامان دیکھو

ابرو ہیکہ خم ابرو [illegible] ہی جان دیکھو ‏ ‏ دہن تنگ سی تم تنگ ہو [illegible] نہان دیکھو

گر زبان دیکھو [illegible] سی جاؤ صاحب

دانت چمکا [illegible] مرا ابھی کہاؤ صاحب

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

آگئی اُس شرم کی جا پر جو کبھی دیکھا تم | پیار سی تکتی ہو وہ چیز ہمی دیکھو تم
لوحِ الماس ہین اک زہر پڑی دیکھو تم | چھالا آئینی مین سمجھو حسد کا دیکھو تم

سر جھکا لو کبھی صورت نہ دکھاؤ اپنی
مفت جان حسرت و ارمان مین گنواؤ اپنی

گودہ مین بستر پہ دیکھو تو سر پہٹو تم | راتین مخمل سی وہ ہین خواب خوش چھوڑو تم
مُنہ جو آئینہ زانو کی طرف موڑو تم | آئنی اپنی خیالات کی سب توڑو تم

شمع فانوس مین ہی یا پیچی مین سیاق نہین
کون معشوق ہی جسپر وہ حسین شتاق نہین

پشت پا آپ کی گالون سی صفا دیکھی ہین | اپنا منہ دیکھو آئینی مین یا تلوی ہین
تم گہکر کی چلی ہین چال وہ یہ چلتی ہین | ایسی معشوق زمانی مین کہان پائی ہین

روز مرّی مین [illegible] ف سخنگوئی مین شل
[illegible] کا [illegible] دیوانہ پریروی مثل

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

ہو رہی ہی خاطرِ غمگین ہمین مصروف ہی اب
دل لگی اپنی اسی کمرہ چی تو قوف ہی اب
ساری دلجوئی کی باتون مین وہ موصوف ہی اب
اس سی الفت ہی مجھی مجھی سی مالوف ہی اب

اپنی وہ ایام یاد کرو اب بھی تو کچھ بات نہین
ہم کہین تم کہین یہ لطفِ ملاقات نہین

اپنی آغاز کو سوچو تو کہ ڈھنگ تھی کب
مائلِ فتنہ تھی کب مستعدِ جنگ تھی کب
ڈھیلی کپڑون کی بھی پہلی جی تنگ تھی کب
مسی پان مین وہ رنگی کی بہار رنگ تھی کب

آئنہ دیکھ کی حیران ہوا کرتی تھی
الجھی بالون سی پریشان ہوا کرتی تھی

ہم خفا ہو کی نہ آتی تھی وہ دن بھول گئی
پانون پڑ پڑ کی مناتی تھی ہم وہ دن بھول گئی
دو دو دن گھر کو نہ جاتی تھی وہ دن بھول گئی
ہنس کی ہم تمکو ڈراتی تھی وہ دن بھول گئی

شغل تھا نا آپ [illegible] ی وہ [illegible] یاد نہین
[illegible] مری غم سی وہ دن یاد نہین

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

پھر کبھی تیری ہیں پچھتاؤگی یاد تو آؤ　　باوفا تم کو نہ پاؤگی یاد تو آؤ
بیوفا لوگوں میں کہلاؤگی یاد تو آؤ　　سب کی نظروں سے اوتر جاؤگی یاد تو آؤ

انسے آزردہ ہو سب بات کی جو محرم ہیں
خود غرض سیکڑوں ہیں چاہنے والے کم ہیں

جتنے عاشق ہیں یہ عیار ہیں کیا سمجھی ہو　　جتنے دلسوز ہیں اشرار ہیں کیا سمجھی ہو
پھانستے ہیں جو گرفتار ہیں کیا سمجھی ہو　　جتنے پابند ہیں طیار ہیں کیا سمجھی ہو

جب اوڑا لینگے تمہیں ہوش اوڑا دینگی یہی
مرض کبر بڑہیگا تو دوا دینگی یہی

جتنے ہیں رابطہ و محبت ہی وہ بیگانی ہیں　　دعوی عشق جو ہوئی ہے سب افسانی ہیں
مرغ دل پھانسنے کو اشک نہیں دانی ہیں　　شمع سان تکو جو تینگی جو پروانی ہیں

اپنی خدمت سے جو آزاد کروگی ہمکو
یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہمکو

دیکھو اسے [illegible] عشق میں [illegible] جانا | [illegible] محبت [illegible]

[illegible] کسی سے پھر وہی محبت ہو جانا | [illegible]

غیر سے شاد رہیو نہ کسی سے ہم نہ کہتے

تمکو بھی نہ کہ محبت کسی سے [illegible] ہو جانا

کہو [illegible] آخر [illegible] | [illegible]

[illegible] آخر [illegible] ہو جانا | [illegible]

سچ اگر پوچھو دنیا میں کسی پہلو سے شاد رہو

جو کیا خوب کیا خوش رہو آباد رہو

صحبت [illegible] آرام کرو | [illegible] تم شاد کرو

سیر [illegible] ہر روز [illegible] سلام کرو | حسن کا [illegible]

[illegible]

جسطرح اپنی بسر ہوگی بسر کر لینگے
جسطرح شام سحر ہوگی سحر کر لینگے

جو نظر آئیگا سہ پارہ نظر کر لینگے
بیگہری اب ہین جہان پائینگی گہر کر لینگی

جسکا ذکر آپ سنی کرتی ہین ملینگی اس سی
جس مسیحا پہ ترستی ہین ملینگی اس سی

دیکہی آنکہی اب حرف شکایت لب تک
رنج بیسود اٹہایا کبہی اٹہی جیب تک

خود غرض تم ہی مری ساتہ ہی مطلب تک
سچ ہی بیفائدہ یہ ناز اٹہانی کب تک

ہمکو بستی تازہ مکین تمکو مکان ہی پیارے
یہ مثل سچ ہی کہ جی ہی تو جہان ہی پیارے

لیکن افسوس ابہی ملن تہی ارمان کیا کیا
آپ کی اسطرح منظور تہی ارمان کیا کیا

دیکہتی آنکہ ہی یہان گبر و مسلمان کیا کیا
خار کہاتی گل سی بر گل خندان کیا کیا

جو رسکہلائی [illegible] بتانی کی نہین
[illegible] کی جیسے ان کی جتانیکی نہین

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے عزہ کی یہ افسوس مجھے آتا ہے — کیا سمائی ہے سمجھ مین ہائے کیا ہے
یہ تو ثابت ہے کہ اب غیرون مین دل بہلا ہے — خیر کچھ اپنا بگڑنے کا نہین اچھا ہے

اٹھو خوش ہو کے جو کبھی دانون چڑھ جاؤ گی
یہ کہے دیتی ہین پچتاؤ گی پچتاؤگے

مفت ہین ہرزہ درائی سے نہین کچھ حاصل — مہر بس ایسی صفائی سے نہین کچھ حاصل
مہر بیہودہ لڑائی سے نہین کچھ حاصل — مہر اتنی بھی کہائی سے نہین کچھ حاصل

چند ساعت مین جو اخوت لکھا خوب لکھا
پر غلط اتنا کیا شکوۂ محبوب لکھا

منہ سے کہو تھا کھینچے خنجر قاتل — گر ضبط کرون تو ماننا ہی مشکل
ڈالا ہی مجھی — گویم مشکل وگر نگویم مشکل

خبر بجوش که امروز قتلِ شیدائیست | بشوقِ دید بهجوم بشر بهر جائیست
بخدمتِ اجل استاده محضرِ رسوائیست | اگر قبول شود عرضِ یک تمنائیست

بجرمِ عشق توام میکشند غوغائیست
تو نیز بر سرِ بام آ که خوش تماشائیست

نہ پوچھ حال مرا اک [illegible] ہی کہانی ہے | کھڑی ہے سر پہ اجل شغلِ جانفشانی ہے
بہت نہیں ہے دمِ چند زندگانی ہے | جو ہو سکے تو یہی وقتِ مہربانی ہے

بجرمِ عشق توام میک[illegible] غائیست
تو نیز بر سرِ بام آ که خوش تماشائیست

بجرم عشق توام میکشند و غوغاییست
تو نیز بر سر بام آ که خوش تماشاییست

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہزار تیر ملامت سی ہیو جگر افگار کرو رسنگ عداوت سی ہوی سر گلنار
اگرچہ عاشق صادق ہون دلسی مین ای یار یہی زبان سی نکلی کا میری آخر کار

بجرم عشق توام میکشند و غوغائیست
تو نیز بر سر بام آکہ خوش تماشائیست

مآل عشق بت بیوفا کو دیکہو تو کہ سب ہین دشمن جان کچہ خبر نہین اسکو
یہ سب سی کہتا ہون ترسا کی تم نہ قتل کرو ملال کا نہو باعث تو اس سی یہ کہدو

بجرم عشق توام میکشند و غوغائیست
تو نیز بر سر بام آکہ خوش تماشائیست

نہو چہ او سپہ غافل کہ کیا ہوی تقصیر سمجہ تو حسرت دیدار کو ہی تہی تقصیر
نی خطا ہی یہی ہی گنہ یہی تقصیر معاف کردم آخر یہ تہمی کی تقصیر

بجرم عشق [illegible] میکشند و غوغائیست
تو نیز بر سر بام آکہ خوش تماشائیست

شکر خدای سخن آفرین که مہر نور محمدی مطلع شوخی اسکی دیوان قدرت کا ہی اور درود
نا محدود اوس دفتر فصاحت و بلاغت پر که نظم عالم نمونه اسکی تقارب اور حرمت
کا ہی اما بعد نابلد کوچه سخندانی نا آشنای بحر غزلخوانی خوشه چین خرمن
گہر ریزان نیسان طبیعت ذله ربای خوان نمک پاشان زخمی جگران محبت
ہیچمدان بلا اشتباه محمد کامیاب عرف عبد الله عرض کرتا ہی که عالم طفلی سی
دل محبت منزل مائل خوبان عالم تہا حسن خوب طبیعت کو مرغوب ناز محبوب
ہر دم مطلوب حوادثات زمانه سی بیغم تہا ۱۲۵۸ سنه ہجری مین شوق شعر دامنگیر حال ہوا
درد جدائی مین که اکثر عاشقون کو نصیب ہوتا ہی باعث دفع رنج و
ملال ہوا پڑہنا لکہنا یک قلم موقوف ہمه تن اسی طرف مصروف ۱۲۶۶ سنه تک
ایک دیوان ترتیب دیا ایک مثنوی کو لکہنا شروع کیا بعد اسکی اکثر شعرای
ہمعصر کو تشنه و ثنای عاجز سی حیرت ہوئی بمصداق مصرع بود ہمه پیشه با ہم پیشه
دشمن ہوا انکی کدورت باعث شہرت ہوئی ۱۲۷۲ ہجری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب حاجی [illegible]

[illegible]

[illegible] شیخ اشرف علی [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible] کامل [illegible]
[illegible] سپهدار [illegible]	صاحب اقبال [illegible]
[illegible] بیان ساخت	پادشاه دل [illegible]
[illegible]	از پی تاریخ [illegible]

[illegible] مبارک فال

[illegible] سال

قطعهٔ تاریخ قوت بازوی شاعری مشفقی و مکرمی شیخ اشرف علی متخلص به اشرف سلمہ

شد مرتب چه هدیهٔ احباب	چشم از جلوه‌اش تجلی گاه
کلک اشرف نوشت مصرع سال	پرتو فکر مهر عالی جاه

سنه ۱۲۷۳

قطعهٔ تاریخ شاعر انتخاب رضا جوی خاطر دوستان و احباب بلبل خوش نوای گلزار نسیم احمد حسین عرف امیر اللہ تسلیم سلمہ

دم نظارهٔ این شاهد فکر	که هر حرفش انجمن افروز دلہاست
خیالی آمد پی تاریخ تسلیم	رقم کردم شرار سوز و [illegible]

سنه ۱۲۷۳

قطعهٔ تاریخ از مصنف

یافت فراغت چو ازین فکر مهر — خواهش دل شد پی تاریخ سال
خامهٔ نقاش مضامین نوشت — لخت دلم هدیهٔ احباب قال

سنه ۱۲۷۳

خاتمة الطبع

الحمد لله والمنة که درین ایام میمنت انجام در مطبع مصطفائی واقع
شهر لکهنو بمحلهٔ محمود نگر زیر اکبری دروازه باهتمام محمد عبد الواحد خان
خلف حاجی محمد مصطفی خان مرحوم نسخهٔ بدیع الاسلوب
وصحیفهٔ مرغوب القلوب اعنی کتاب کامل النصاب مسمی
بهدیهٔ احباب طبع زاد [illegible] ازجان
محمد عبد الله خان [illegible] تاریخ
بست و نهم شهر محرم سنه ۱۲۷۳ هجری
بقالب طبع درآمد

[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]